وَالَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ. (الزمر:۳۳)

اور جو یہ سچ لے کر آئے اور وہ جنہوں نے اس کی تصدیق کی در حقیقت وہی پرہیزگار ہیں۔

الرّوض الانیق فی فضل الصّدیق

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

(۸۴۹-۹۱۱ھ)

فضائل ومناقب صدّیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مشتمل
چالیس احادیث کا ایمان افروز مجموعہ

ترجمہ وتخریج: علامہ محمد شہزاد مجددی

دارُالاخلاص لاھور

انتساب

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ

ام الخیر سلمیٰ بنت صخر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کے نام

نہ ام الخیر جیسی ماں کوئی ہوگی زمانے میں
نہ ثانی کوئی پیدا ہوگا اب صدیق اکبر کا

تمہید

حضرت امیر المومنین خلیفۃ الرسول بلا فصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مردوں میں پہلے مسلمان اور اوّلین صحابی ہیں۔ آپ کے منصب صحابیت کا تذکرہ قرآن پاک کی سورۃ توبہ میں ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔

ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا......الخ (التوبۃ:۴۰)

ترجمہ: دو میں سے دوسرا جبکہ وہ دونوں غار میں تھے اور جبکہ اس نے اپنے صحابی سے کہا غم نہ کر اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔

صحیح بخاری میں اس معیت الٰہیہ کی بشارت درج ذیل الفاظ میں مروی ہے۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی تشویش پر ان الفاظ سے ان کی تشفی فرمائی۔ مَا ظَنُّکَ بِاثْنَیْنِ اَللّٰہُ ثَالِثُھُمَا

(بخاری، مناقب، رقم): ۳۳۱۰، مسلم: ۴۳۸۹)

ترجمہ: ان دو کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جن کا تیسرا اللہ ہو۔

بچپن اور جوانی کے پاکیزہ ادوار سے لے کر غار و مزار تک کی رفاقتوں کے یہی وہ مقدس مراحل ہیں۔ جنہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ثانی اسلام اور بالا صالت خلیفۃ الرسول کے منصب پر فائز کر دیا اور آپ بالا تفاق امام الصحابہ اور رئیس الصدیقین کی اعلیٰ مسند پر فائز نظر آتے ہیں۔

قرآن پاک کی آیات آپ کے فضائل و مناقب کی گواہی دیتی ہیں۔ زبان

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی خدمات واحسانات کا اعتراف فرماتی ہے اور جلیل القدر صحابہ خصوصاً حضرت عمر ابن خطاب اور علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہما آپ کے مداحین ومعتقدین میں سرفہرست دکھائی دیتے ہیں۔

ائمہ تصوف آپ کے ارشادات وتعلیمات اور سیرت کے تابناک پہلوؤں سے روشنی لیتے ہوئے احوال ومعارف کے باب میں انہیں بطور سند پیش کرتے ہیں۔

ائمہ طریقت وتصوف کا اجماع ہے کہ اس امت کے اولین وعظیم ترین صوفی بھی حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ آپ "السابقون الاوّلون" کے اس قدسی صفات گروہ کے سرخیل ہیں، جنہیں ایمان واسلام اور تمام امور خیر میں اوّلیت وسبقت کی سند خود ربّ العالمین نے عطا کی ہے۔

اہل تاریخ وسیر نے آپ کی اوّلیات کو خصوصی اہمیت کے ساتھ نقل کیا ہے۔

اوّلیات

محدثین ومورخین نے حضرت ابوبکر صِدّیق کے ان کارناموں کا الگ الگ ذکر کیا ہے جن میں آپ نے سب سے پہلے سبقت کی ہم ذیل میں ان کی مختصر فہرست یہاں نقل کرتے ہیں۔

۱۔ مردوں میں سب سے پہلے آپ نے اسلام قبول کیا۔

۲۔ قرآن مجید کا نام سب سے پہلے آپ نے مصحف رکھا۔

۳۔ قرآن مجید کو سب سے پہلے آپ نے جمع کرایا۔

۴۔ سب سے پہلا شخص جس نے کفار قریش کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت میں جنگ لڑی اور ضربات شدیدہ برداشت کیں، حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ

تعالیٰ عنہ ہیں۔

۵۔ اسلام میں سب سے پہلے جس نے مسجد بنائی وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی ہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ لکھتے ہیں۔ ''حضرت صدیق اوّل کسے است کہ مسجد بنا کردو اعلام اسلام نمود۔''

۶۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں جس کو سب سے پہلے حج کی امامت کا شرف حاصل ہوا وہ آپ ہی ہیں۔

۷۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کو باصرار نماز کی امامت کا حکم فرمایا اور خود بھی اس کے پیچھے اقتدا کی وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی ہیں۔

۸۔ سب سے پہلے خلیفۂ راشد ہیں اور سب سے پہلے شخص ہیں جو اس لقب (خلیفۃ الرسول) سے پکارے گئے۔

۹۔ سب سے پہلے خلیفہ ہیں جن کو باپ کی زندگی میں خلافت ملی۔

۱۰۔ سب سے پہلے خلیفہ ہیں جن کا نفقہ رعایا نے مقرر کیا۔

۱۱۔ سب سے پہلے بیت المال آپ نے قائم کیا۔

۱۲۔ سب سے پہلے دوزخ سے نجات کی خوش خبری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو ہی دی اور عتیق کے لقب سے مشرف فرمایا۔

۱۳۔ سب سے پہلے شخص ہیں جنہوں نے بارگاہ نبوت سے کوئی لقب حاصل کیا۔

۱۴۔ سب سے پہلے آپ نے ہی فرمایا ''البلاء موکل بالمنطق''

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تھے ان کے پاس چالیس ہزار درہم تھے لیکن جب مدینہ پہنچے صرف پانچ ہزار درہم باقی رہ گئے تھے۔ باقی رقم سب کی سب اللہ کی راہ میں خرچ کر دی۔

قرآن پاک کی سورۂ حدید میں صدّیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس خصوصیت کو بایں الفاظ بیان کیا گیا ہے۔

لَا یَسْتَوِیْ مِنْکُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ط اُولٰٓئِکَ اَعْظَمُ دَرَجَۃً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ م بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ط (الحدید:۱۰)

ترجمہ: ''تم میں سے وہ لوگ جو فتح مکہ سے پہلے خرچ کرتے تھے اور قتال کرتے تھے وہ درجہ کے اعتبار سے بہت بڑے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا اور قتال کیا۔'' (سورۂ حدید: آیت ۱۰)

صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ کی جانی و مالی خدمات کا اعتراف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی بار مجمع عام میں فرمایا۔

حدیث اور تاریخ و سیر کی کتابوں میں اس قسم کے متعدد مواقع کا ذکر ہے۔

ایک مرتبہ آپ نے فرمایا۔

مَانفعنی مَالُ اَحَدٍ قطُّ مَانفعنی مَالُ اَبِی بَکرٍ۔

ترجمہ: (ابوبکر کے مال نے مجھ کو جو نفع پہنچایا ہے کسی اور کے مال نے اتنا نہیں پہنچایا۔

(مناقب ابی بکر صدّیق۔ جامع ترمذی)

ایک دوسرے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت زیادہ امتنان و تشکر کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔

ترجمہ: بلاشبہ جان و مال کے لحاظ سے ابوبکر سے زیادہ مجھ پر کسی اور کا احسان نہیں ہے۔''

تو حضرت ابوبکر رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ جان اور مال کیا کسی اور کے لیے بھی ہے۔ (کنز العمال ۶۱/ ۳۱۶)

حضرت صدّیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جن احسانات و خدمات کا اعتراف

ہمارے آقا مولا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے برملا فرمایا ہے۔یقیناً پوری امت مسلمہ مل کر بھی ان کا بدلہ نہیں چکا سکتی۔بقول اقبال:

آں امن النّاس بر مولائے ما
آں کلیم اوّلِ سینائے ما
ہمت او کشت ملت را چو ابر
ثانی اسلام و غار و بدر و قبر

پیش نظر مختصر رسالہ جو چہل احادیث پر مشتمل ہے، حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں ہدیہ عقیدت کی ایک بہترین صورت ہے۔ جسے پیش کرنے کی سعادت خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی الشافعی رحمہ اللہ کے حصہ میں آئی ہے۔فضائل ومناقب صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مشتمل یہ اربعین اردو ترجمہ اور تخریج کے ساتھ آپ تک پہنچانے کا شرف ''دارالاخلاص'' (ریلوے روڈ لاہور) کو حاصل ہو رہا ہے۔

دعا ہے کہ حق تعالیٰ شانہ اس مخلصانہ کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے

(آمین)

جمادی الاولیٰ
۱۴۳۲ھ

محمد شہزاد مجددی
۴۹۔ریلوے روڈ لاہور

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ جَعَلَ خير هذه الأمة أبا بكر الصدّيق، ورفع مقامه' على كل مقام بزيادة اليقين والتصديق......شيخ الا سلام على التحقيق، أحمده' و هو بكل حمد خليق،واشهد أن لا اله الا اللّٰه وحده' لا شريك له' شهادة توسّع على قائلها كل ضيق وأشهد انّ سيّدنا محمّداً عَبۡدُه' وَ رَسُوۡلُه' النّبى الرّفيق صلّى اللّٰه عليه وسلم و على آله و صحبه و ازواجه و ذرّيته اولى الرّشاد والتوفيق.

امّا بعدا فهذا كتاب لقّبته' "الرّوض الانيق فى فضل الصِدّيق" اوردت فيه اربعين حديثا مختصرة سهل حفظها على من اراد ذلك من البررة،واسال اللّٰه ان ينفعنا بالانتساب اليه و يجمعنا و ايّاه' فى دار الزلفاء لديه بمحمّدٍ صلى اللّٰه عليه وسلم وعلى آله وسلم آمين آمين آمين.

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اس امت میں سب سے بہتر بنایا اور انہیں یقین وتصدیق کے ہر مقام پر دوسروں سے بلند تر رکھا، بتحقیق کہ آپ شیخ الاسلام ہیں۔

میں اللہ کی ثناء بیان کرتا ہوں کہ وہ ہر قسم کی حمد سے متصف ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا اور لاشریک ہے، وہ شہادت جو اپنے اقرار کنندہ پر آنے والی ہر تنگی کو وسعت میں بدل دیتی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے، اس کے رسول اور مہربان نبی ہیں (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کے آل واصحاب وازواج وذریت پر جو اہل ارشاد وتوفیق ہیں۔ اما بعد......

یہ کتاب جسے میں نے "الروض الانیق فی فضل الصدیق" کا لقب دیا ہے۔ میں

اس میں مختصر چالیس احادیث لایا ہوں جو انہیں حفظ کرنے اور یاد رکھنے والے نیک آدمی کے لیے نہایت آسان ہیں اور میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمیں اپنی نسبت کا نفع عطا فرمائے اور اپنی بارگاہ قرب میں اپنے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت نصیب فرمائے۔ آمین

حدیث نمبر ۱

عن عائشة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:

"ابی اللہ والمؤمنون ان یختلفوا علیک یا ابابکر" اخرجہ الامام احمد.

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے ابوبکر! اللہ تعالیٰ اور ایمان والے تیرے بارے میں اختلاف کو ناپسند کرتے ہیں۔

حدیث نمبر ۲

عن انس انّ رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: "ابوبکر و عمر سیّدا کھول اھل الجنۃ من الاوّلین والآخرین، ما خلا النبین والمرسلین." اخرجہ الضیاء فی مختارہ و جمع کثیرون

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ابوبکر اور عمر اوّلین و آخرین میں سے جنتی بزرگوں کے سردار ہیں، سوائے انبیاء کرام (علیہم السلام) کے۔ اسے ضیاء المقدسی نے مختارہ میں اور اکثر ائمہ نے نقل کیا ہے۔

فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردار دو جہاں
اے مرتضیٰ! عتیق وعمر کو خبر نہ ہو

حدیث نمبر۳

عن سعید بن زید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: ابوبکر فی الجنة و عمر فی الجنة و عثمان فی الجنة، و علی فی الجنة، وطلحة فی الجنة، والزبیر فی الجنة، وعبدالرحمن بن عوف فی الجنة ،وسعد بن ابی وقاص فی الجنة، و سعید بن زید فی الجنة، وابو عبیدة ابن الجراح فی الجنة."

اخرجہ' الضیاء فی مختارہ، و جمع اخرون.

ترجمہ: حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر جنتی ہے، عمر جنتی ہے، عثمان جنتی ہے علی جنتی ہے، طلحہ جنتی ہے، زبیر جنتی ہے، عبدالرحمٰن بن عوف جنتی ہے، سعد بن ابی وقاص جنتی ہے، سعید بن زید جنتی ہے، ابوعبیدہ بن الجراح (رضی اللہ عنہم) جنتی ہے۔ (اسے ضیاء نے مختارہ میں اور دیگر کثیر ائمہ نے روایت کیا ہے)۔

وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

حدیث نمبر۴

عن المطلب بن عبداللہ بن حنطب عن ابیہ عن جدہ ومالہ غیرہ اَنَّ رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:"ابوبکر و عمر منی کمنزلة

السّمع والبصر من الرأس" اخرجه الباوردی وابو نعیم وغیر هما.

ترجمہ: حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) میرے لیے ایسے ہیں جیسے سر میں آنکھیں اور کان ہوتے ہیں۔

اصدق الصادقیں، سید المتقین
چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام

حدیث نمبر ۵

عن ابن عباس ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال:" ابوبکر و عمر من ھذا الدین، کمنزلة السمع والبصر من الراس." اخرجه ابن النجار، واخرجه الخطیب فی تاریخه عن جابر.

ترجمہ: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما اس دین میں ایسے ہیں جیسے چہرہ میں آنکھیں اور کان ہوتے ہیں۔ (اسے ابن النجار اور خطیب نے اپنی تاریخ میں جابر سے روایت کیا)۔

حدیث نمبر ۶

عن جابر ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ عله وسلم قال:"ابوبکر الصدّیق وزیری و خلیفتی علی امتی من بعدی، و عمر ینطق علی لسانی، و علی ابن عمی

واخی و حامل رایتی، وعثمان منی و أنا من عثمان۔" اخرجه الطبرانی فی الکبیر، وابن عدی فی الکامل و غیر هما.

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر صدّیق میرے بعد میری امت کے لیے میرا وزیر اور خلیفہ ہے، اور عمر میری زبان سے بولتا ہے اور علی میرا چچازاد بھائی اور میرا پرچم بردار ہے اور عثمان مجھ سے ہے اور میں عثمان سے ہوں۔

اسے طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عدی وغیرہما نے کامل میں روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر ۷

عن شدّاد بن أوس أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: أبوبکر أراف أُمتّی وأرحَمُها، وعمر خیر امتی واعدلها و عثمان بن عفان احی امتی واکرمها و علی بن ابی طالب الب امتی واشجعها وعبد اللہ بن مسعود ابر امتی وآمنها وابوذر ازهد امتی واصدقها وابو الدرداء اعبد امتی واتقاها ومعاویة بن ابی سفیان احکم امتی و اجودها." اخرجه ابن عساکر و ضعفه واخرجه غیره ایضا.

ترجمہ: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر میری امت میں سب سے بڑھ کر نرم مزاج اور رحم دل ہے اور عمر میری امت میں بہترین اور عادل ہے اور عثمان بن عفان میری امت میں سے زیادہ حیا اور عزت والا ہے اور علی میری امت میں سب سے بڑھ کر دانا اور شجاع ہے اور عبداللہ بن مسعود میری

امت میں زیادہ نیک اور امن والا ہے اور ابوذر غفاری میری امت میں زیادہ زاہد اور صدق والا ہے اور ابوالدرداء میری امت میں زیادہ عبادت گزار اور متقی ہے اور معاویہ بن ابی سفیان میری امت میں زیادہ حلم اور سخاوت والا ہے۔ اسے ابن عساکر نے نقل کیا اور اس کی تضعیف کی جبکہ دیگر علماء نے بھی اسے نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر ۸

عن ابی ھریرۃ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال: "ابوبکر و عمر خیر الاولین و خیر اھل السموات و خیر اھل الارض، الا النبیین والمرسلین." اخرجہ ابن عدی والحاکم فی الکنٰی، والخطیب فی تاریخہ

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر و عمر اگلوں میں سب سے بہتر ہیں اور زمین والوں اور آسمان والوں میں سب سے بہتر ہیں سوائے انبیاء و مرسلین کے۔ اسے ابن عدی اور حاکم نے (الکنٰی میں) اور خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر ۹

عن عکرمۃ بن عمار عن ایاس بن سلمۃ بن الاکوع عن ابیہ انّ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال: "ابوبکر خیر الناس بعدی، الا ان یکون نبی" اخرجہ ابن عدی والطبرانی فی الکبیر وغیرھما اس کا ترجمہ نہیں کیا گیا

ترجمہ: حضرت عکرمہ بن عمار، الیاس بن سلمۃ بن اکوع سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر میرے بعد لوگوں میں سب سے بہتر ہے۔ سوائے اس کے کہ وہ نبی نہیں ہے۔

حدیث نمبر ۱۰

عن ابن عباس انَّ رَسُوْلَ اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم قال: "ابوبکر صاحبی و مونسی فی الغار فاعرفوا لہ ذلک، فلو کنت متخذا خلیلا لا تخذت ابابکر." اخرجہ عبداللّٰہ بن الامام احمد فی زوائد المسند والدیلمی و غیرھما.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر میرا یار غار اور ساتھی ہے تو اسے اس بات سے آگاہ کر دو، پس اگر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔ اسے عبداللہ بن الامام احمد نے زوائد مسند میں اور دیلمی وغیرہما نے روایت کیا۔

حدیث نمبر ۱۱

عن ابن مسعود رضی اللّٰہ عنہ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال: "ابوبکر و عمر منی کعینی فی راسی، وعثمان بن عفان منی کلسانی فی فمی، و علی بن ابی طالب منی کروحی فی جسدی." اخرجہ ابن النجار

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) میرے لیے ایسے ہیں جیسے چہرے میں آنکھیں اور

عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ) میرے لیے ایسے ہے جیسے منہ میرے میں میری زبان اور علی بن ابی طالب (رضی اللہ عنہ) میرے لیے ایسے ہے جیسے میرے جسم میں میری روح ہے۔

اسے ابن النجار نے نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر ۱۲

عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: "ابوبکر و عمر منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ." اخرجہ الخطیب فی تاریخہ وغیرہ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) میرے لیے ایسے ہیں جیسے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے لیے حضرت ہارون۔ (علیہ السلام)

اسے خطیب وغیرہ نے اپنی تاریخ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر ۱۳

عن عائشۃ رضی اللہ عنھا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: "ابوبکر منی و انا منہ، و ابوبکر اخی فی الدنیا والاخرۃ" اخرجہ الدیلمی

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور ابوبکر (رضی اللہ عنہ) دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے۔ (اسے دیلمی نے روایت کیا)۔

حدیث نمبر ۱۴

عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: "ابوبکر و عمر خیر اھل السموات واھل الارض، وخیر من بقی الی یوم القیامۃ."

اخرجہ' الدیلمی

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) زمین و آسمان والوں سے بہتر ہیں اور قیامت تک آنے والے ہر شخص سے بہتر ہیں۔ (اسے دیلمی نے روایت کیا)۔

حدیث نمبر ۱۵

عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:

"ابوبکر عتیق اللہ من النار." اخرجہ' ابونعیم فی المعرفۃ

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اللہ نے جہنم سے آزاد کر دیا ہے۔

(اسے ابونعیم نے معرفۃ الصحابہ میں نقل کیا ہے۔)

حدیث نمبر ۱۶

عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: "ابوبکر وزیر یقوم مقامی، و عمر ینطق بلسانی و انا من عثمان و عثمان منی، کانی بک یا ابابکر تشفع لامتی." اخرجہ ابن النجار، ووصف عمر بما ذکر لانہ من المحدثین

الذین تنطق الملائکه علی السنتهم فاعلم

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر میرا وزیر اور قائم مقام ہے اور عمر میری زبان سے بولتا ہے اور عثمان میرا ہے، میں عثمان کا ہوں۔ گویا اے ابوبکر تیرے ذریعے میری امت کی شفاعت ہوگی۔

اسے ابن النجار نے روایت کیا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس صفت سے یاد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ان محدثین میں سے ہیں جن کی زبانوں سے فرشتے کلام کرتے ہیں)

حدیث نمبر ۱۷

عن ابی هریرة رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال: "اتانی جبریل فاخذ بیدی فارانی باب الجنة الذی یدخل منه امتی." قال ابوبکر: وددت انی کنت معک حتی انظر الیه، قال: امااِنک یا ابا بکر اول من یدخل الجنة من امتی." اخرجه ابوداوود وغیره، و صححه الحاکم من طریق اخر

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میرے پاس جبریل آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس میں سے میری امت داخل ہوگی۔ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، حضور! کاش میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا اور اس دروازے کو دیکھتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے ابوبکر! تو میری امت میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا۔

(اسے ابوداؤد نے روایت کیا اور حاکم نے دوسری سند سے اسے صحیح کہا۔)

حدیث نمبر ۱۸

عن علی ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال: "اتانی جبریل فقلت: من یھاجر معی قال: ابوبکر و ھویلی امتک بعدک و ھو افضل امتک." اخرجہ الدیلمی.

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میرے پاس جبریل آئے تو میں نے پوچھا: میرے ساتھ ہجرت کون کرے گا؟ انہوں نے کہا: ابوبکر، اور وہی آپ کے بعد آپ کی امت سے ملے گا اور وہی آپ کی امت میں سب سے افضل ہے۔ (دیلمی)

حدیث نمبر ۱۹

عن ابن عمر ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال: اتانی جبریل فقال لی: یا محمد ان اللّٰہ یامرک ان تستشیر ابابکر." اخرجہ تمام

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جبریل میرے پاس آئے اور مجھے کہا، اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! بے شک اللہ تعالٰی آپ کو ابوبکر صدیق سے مشاورت کا حکم دیتا ہے۔

اسے تمام نے روایت کیا۔

حدیث نمبر ۲۰

عن ابی الدرداء قال: " رای النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم رجل مشی

امام ابابکر فقال له: اتمشی امام من هو خیر منک،ان ابابکر خیر من طلعت علیه الشمس و غربت."

واخرج الحدیث ابو نعیم فی فضائل الصحابة و لفظة:" اتمشی امام من هو خیر منک الم تعلم ان الشمس لم تشرق او تغرب علی احد خیر من ابی بکر،ما طلعت الشمس ولا غربت بعد النبیین والمرسلین علی احد افضل من ابی بکر. اس حدیث کو کس نے روایت کیا ہے۔؟

ترجمہ: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں کہا:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آگے چلتے دیکھا تو اسے فرمایا!

کیا تم اپنے سے بہتر کے آگے چلتے ہو؟ بے شک ابوبکر ہر اس شخص سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

ابونعیم نے فضائل الصحابہ میں اس حدیث کو ان الفاظ سے روایت کیا ہے۔

کیا تم اپنے سے بہتر کے آگے چلتے ہو۔ کیا تم جانتے نہیں کہ سورج کبھی ابوبکر صدیق سے بہتر شخص پر نہیں چمکا اور نہ اس سے بہتر شخص پر کبھی غروب ہوا ہے، انبیاء و مرسلین (علیہم السلام) کے بعد سورج کبھی ابوبکر صدیق سے بہتر شخص پر نہ طلوع ہوا ہے نہ غروب۔

حدیث نمبر ۲۱

عن ابی امامة ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم قال: اتیت بکفة میزان فوضعت فیها وجی بامتی فوضعت فی الکفة الاخری،فرجحت بامتی،ثم رفعت وجی بابی بکر فوضع فی کفة المیزان فرجع بامتی،ثم رفع ابوبکر وجی بعمر بن خطاب فوضع فی کفه المیزان فرجع بامتی، ثم رفع المیزان الی

السماء و انا انظر اليه." اخرجه ابو نعيم فی الفضائل.

ترجمہ: حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میرے پاس ترازو کا ایک پلڑا لایا گیا اور مجھے اس میں رکھا گیا اور پھر میری امت کو لا کر دوسرے پلڑے میں رکھا گیا۔ تو میں اپنی امت پر بھاری رہا۔ پھر مجھے ہٹا کر ابوبکر کو لایا گیا اور ترازو کے پلڑے میں رکھا گیا تو وہ میری امت پر بھاری رہا۔ پھر ابوبکر کو ہٹا کر عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کو لا کر پلڑے میں رکھا گیا تو وہ بھی میری امت پر بھاری رہا۔ پھر میزان (ترازو) کو آسمانوں کی طرف اٹھا لیا گیا اور میں اسے دیکھتا رہا۔ (اسے ابونعیم نے فضائل الصحابہ میں روایت کیا)

حدیث نمبر ۲۲

عن عمرو بن العاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال:" احب النساء الى عائشة ومن الرجال ابوها." اخرجهُ الشيخان

ترجمہ: حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مجھے عورتوں میں سب سے زیادہ محبوب عائشہ ہے اور مردوں میں سے اس کا باپ۔ (اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا)۔

حدیث نمبر ۲۳

عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال:"احشر انا و ابوبكر و عمر يوم القيامة"هكذا" واخرج السبابة والوسطى والبنصر. ونحن

مشرفون علی الناس." اخرجه الترمذی الحکیم

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں ابوبکر اور عمر اس طرح محشر کی طرف نکلیں گے (اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھنگلی کے علاوہ تینوں انگلیوں کو باہر نکالا) اور ہم لوگوں میں نمایاں ہوں گے۔

(اسے حکیم ترمذی نے روایت کیا)۔

حدیث نمبر ۲۴

عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: "احشر یوم القیامۃ بین ابی بکر و عمر حتی اقف بین الحرمین، فیاتینی اھل المدینۃ واھل المکۃ."

اخرجہ ابن عساکر

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن میں ابوبکر وعمر (رضی اللہ عنہما) کے مابین اٹھوں گا، حتیٰ کہ میں حرمین کے درمیان ٹھہروں گا اور اہل مدینہ واہل مکہ مجھ سے آملیں گے۔

(اسے ابن عساکر نے روایت کیا)

حدیث نمبر ۲۵

عن عائشۃ انّ رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: ادعی ابا بکر اباک و اخاک حتی اکتب کتاب فانی اخاف ان یتمنی متمن و یقول قائل: انا اولی ویابی اللہ والمؤمنون الا ابابکر." اخرجہ الامام احمد و مسلم

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے عائشہ! اپنے باپ ابوبکر اور بھائی (عبدالرحمٰن) کو بلاؤ تا کہ میں تحریر لکھ دوں، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے اور کہنے والا کہے، کہ میں (خلافت کا) زیادہ حق دار ہوں اور اللہ اور ایمان والے سوائے ابوبکر کے کسی پر راضی نہ ہوں۔ (اسے احمد اور مسلم نے روایت کیا۔)

حدیث نمبر ۲۶

عن حذيفة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: " اقتدوا بالذين من بعدى ابى بكر و عمر. " اخرجه الترمذى و حسّنه

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میرے بعد ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) کی پیروی کرنا۔

حدیث نمبر ۲۷

عن ابى الدرداء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: " اقتدوا بالذين من بعدى: ابى بكر و عمر، فانهما حبل الله الممدود من تمسك بهما فقد تمسك بالعروة الوثقى التى لا انفصام لها. " اخرجه الطبرانى فى الكبير.

ترجمہ: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میرے بعد ان لوگوں یعنی ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی پیروی کرنا، یہ دونوں اللہ کی

لٹکتی ہوئی رسی ہیں۔ جس نے ان دونوں (کادامن) تھام لیا تو یقیناً اس نے (اللہ کی طرف) نہ ٹوٹنے والی مضبوط رسی کو تھام لیا۔ (اسے طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا)۔

حدیث نمبر ۲۸

عن سهل بن ابی حثمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "اذا انا مت وابوبكر وعمر فان استطعت ان تموت فمت:" اخرجه ابونعيم فی الحلیه وابن عساكر.

ترجمہ: حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب میں، ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) وفات پا جائیں، تو اگر تم مر سکو تو مر جانا۔

(اسے ابونعیم نے حلیہ میں اور ابن عساکر نے روایت کیا۔)

حدیث نمبر ۲۹

عن سمرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "امرت ان اولى الرؤيا ابابكر." اخرجه الديلمي. وكان اعبر اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم للرؤيا الصّديق كرّم اللّهُ وَجهَهٗ و رضی عنه. اس کو کس نے روایت کیا ہے

ترجمہ: حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں خواب کی تعبیر ابوبکر سے لوں۔

اسے دیلمی نے روایت کیا۔ صحابہ کرام میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وکرم اللہ وجہہ سب سے بڑھ کر خواب کی تعبیر کے عالم تھے۔

حدیث نمبر ۳۰

عن جابر ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال:"ان اللّٰہ اختار اصحابی علی جمیع العالمین سوی النبیین والمرسلین ،واختار لی من اصحابی اربعۃ فجعلھم خیر اصحابی فی کل اصحابی خیر :ابوبکر وعمر و عثمان و علی،واختار امتی علی سائر الامم فبعثنی فی خیر قرن ثم الثانی ثم الثالث تتری ثم الرابع فرادی." اخرجہ ابو النعیم والخطیب وقال غریب و بن عساکر.

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے صحابہ کو سوائے انبیاء ومرسلین کے تمام جہانوں پر فضلیت عطا فرمائی ہے اور میرے صحابہ میں سے چار کو چن کر باقی اصحاب سے بہتر بنایا اور میرے سب صحابہ میں بھلائی ہے۔(یہ چار) ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ ہیں اور میری امت کو تمام امتوں پر فضلیت عطا فرمائی اور مجھے بہترین زمانے میں معبوث فرمایا، پھر دوسرا پھر تیسرا، شبہ ہے کہ پھر چوتھا فرمایا یا نہیں۔(اسے ابونعیم اور خطیب نے روایت کیا اور کہا یہ غریب ہے۔ابن عساکر نے بھی۔)

حدیث نمبر ۳۱

عن ابن عمر ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال:" ان اللّٰہ امرنی بحب اربعۃ من اصحابی وقال احبھم:ابوبکر و عمر وعثمان و علی."اخرجہ ابن عساکر وغیرہ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے صحابہ میں سے چار کے ساتھ خاص محبت کا حکم دیا ہے، اور فرمایا میں ابوبکر، عمر، عثمان اور علی (رضی اللہ عنہم) سے محبت کرتا ہوں۔ (اسے ابن عساکر اور دیگر نے روایت کیا۔)

نوٹ: علامہ ضیاء الدین المقدسی علیہ الرحمہ رقم طراز ہیں!

"ابوبکر، عمر، عثمان اور علی (رضی اللہ عنہم) ان چاروں کی محبت سوائے قلب مومن کے کہیں اور جمع نہیں ہوتی۔ (النھی عن سب الاصحاب۔ للمقدسی)

حدیث نمبر ۳۲

عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:"ان اللہ ایدنی باربعة وزراء: اثنین من اھل السماء جبریل ومیکائیل واثنین من اھل الارض ابی بکر و عمر." اخرجہ الخطیب و ابن عساکر والطبرانی فی معجمة الکبیر.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے چار وزیروں کے ذریعے میری مدد فرمائی ہے، ان میں سے دو آسمان والے، جبریل ومیکائیل ہیں اور دو اہل زمین میں سے ابوبکر وعمر (رضی اللہ عنہما) ہیں۔ (اسے خطیب، ابن عساکر اور طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا)۔

حدیث نمبر ۳۳

عن ابی سعید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:" ان اللہ خیر عبدابین الدنیا و بین ما عندہ فاختار ذلک العبد ما عند اللہ. فبکی

ابوبکر فقال: "یااباابکر لا تبک ان أمنّ الناس علی فی صحبتہٖ ومالہ ابوبکر، ولو کنت متخذا خلیلا غیر ربی لا تخذت اباابکر خلیلا، ولکن اخوۃ الاسلام و مودتہ، لا یبقین فی المسجد باب الاسد، الا باب ابی بکر." اخرجہ مسلم وغیرہ.

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو دنیا وآخرت میں سے کسی ایک کے انتخاب کا اختیار دیا تو اس بندے نے جو کچھ اللہ کے پاس ہے (یعنی آخرت) اسے اختیار کیا۔ یہ سن کر حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ رونے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر" رومت بے شک لوگوں میں سے اپنے مال اور محبت کے ساتھ مجھ پر سب سے زیادہ احسانات کرنے والا ابوبکر ہے اگر میں اپنے رب کے علاوہ کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا۔ لیکن (ہمارے درمیان) اسلامی محبت اور بھائی چارہ ہے مسجد نبوی شریف کی طرف کھلنے والا ہر دروازہ بند کردیا جائے سوائے ابوبکر کے دروازہ کے۔ (اسے مسلم وغیرہ نے روایت کیا۔)

حدیث نمبر ۳۴

عن معاذ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: "ان اللہ تعالیٰ یکرہ فی السماء ان یخطا ابوبکر الصدّیق." اخرجہ الحارث بن ابی اسامۃ

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ آسمانوں میں اس بات کو ناپسند کرتا ہے کہ ابوبکر صدّیق رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کوئی غلطی کریں۔ (اسے حارث بن ابو اسامہ نے روایت کیا ہے۔)

حدیث نمبر ۳۵

عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:" انی لارجو لامتی بحب ابی بکر و عمر کما ارجو لھم بقول لا الہ الا اللہ." اخرجہ الدیلمی

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں اپنی امت سے ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہما) کے ساتھ محبت رکھنے کی ایسے امید رکھتا ہوں جیسے لا الہ الا اللہ کہنے کی امید رکھتا ہوں۔ (اسے الدیلمی نے روایت کیا ہے۔)

حدیث نمبر ۳۶

عن سمرة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:"ان ابابکر یؤول الرؤیا، وان الرؤیا الصالحة حظ من النبوة." اخرجہ الطبرانی فی الکبیر.

ترجمہ: حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بلاشبہ ابوبکر خواب کی تعبیر جاننے والا ہے اور بے شک اچھے خواب نبوت کا جزء ہیں۔ (اسے طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا۔)

حدیث نمبر ۳۷

عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال:

" ارأف امتی ابوبکر، واشدھم فی دینہ اللہ عمر، واصدقھم حیاء عثمان، واقضاھم علی بن ابی طالب، وافرضھم زید بن ثابت، واقرأھم لکتاب اللہ ابی

بن کعب،واعلمهم بالحلال والحرام معاذ بن جبل،الا وان لكل امة وامين هذه الامة ابو عبيدة بن الجراح." اخرجه ابن عساكر وغيره.

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں سب سے بڑھ کر نرم مزاج ابوبکر ہیں اور دینی امور میں سب سے بڑھ کر سخت عمر ہیں اور سب سے بڑھ کر سچی حیا والا عثمان ہے اور سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے علی ابی طالب ہیں اور فرائض کو سب سے زیادہ جاننے والے زید بن ثابت ہیں اور قرآن پاک کے سب سے بڑے قاری اُبی بن کعب ہیں اور حلال و حرام کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے معاذ بن جبل ہیں۔ سن لو اور بے شک ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کا امین ابوعبیدہ ابن الجراح ہے۔ (اسے ابن عساکر وغیرہ نے روایت کیا۔)

حدیث نمبر ۳۸

عن ابن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال:"ان لكل نبى خاصة من اصحابه،وان خاصتى من اصحابى ابوبكر و عمر." اخرجه الطبرانى فى الكبير

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک ہر نبی کے اصحاب میں سے کچھ لوگ سرکردہ ہوتے ہیں اور بے شک میرے اصحاب میں سے سرکردہ ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہما) ہیں (اسے طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا۔)

حدیث نمبر ۳۹

عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: "انا اول من تنشق عنہ الارض، ثم ابوبکر و عمر، فنحشر فنذھب الی البقیع فیحشرون معی، ثم انتظر اھل مکۃ فیحشرون معی و نبعث بین الحرمین." اخرجہ الترمذی و قال حسن غریب۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سب سے پہلے اپنی قبر سے میں اٹھوں گا پھر ابوبکر اور پھر عمر۔ پھر ہم اکٹھے جنت البقیع کی طرف جائیں گے اور اہل بقیع ہمارے ساتھ شامل ہوں گے، پھر میں اہل مکہ کا انتظار کروں گا اور وہ مجھ سے آملیں گے اور پھر ہم حرمین کے مابین اٹھائے جائیں گے۔

(اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا یہ حسن غریب ہے۔)

حدیث نمبر ۴۰

عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لحسان: "ھل قلت فی ابی بکر شیئا قال: نعم، قال: "قل و انا اسمع" فقلت:

وثانی اثنین فی الغار المنیف وقد

طاف العدو بہ اِذْ صاعد الجبلا

وکان حب رسول اللہ قد علموا

من البریۃ لم یعدل بہ رجُلا

فضحک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی بدت نواجذہ ثم قال:

"صدقت یا حسان ھو کما قلت" اخرجہ ابن عدی و ابن عساکر۔

واعلم ان هذا الباب فيه احاديث كثيرة جدا،لكن هذه عجالة لمن احب الوقوف على ذلک،والحمد للّٰہ الملک المالک اولاً وآخراً وباطناً وظاهراً،وصلی اللّٰہ علی سیدنا محمد و علی آله و صحبه و ازواجه و ذریته وسلم تسلیما کثیرا دائما ابدا سرمدا الی یوم الدین،وحسبنا اللّٰہ ثم الحمد للّٰہ والصلاۃ علی رسوله.

ام الکتاب بعون الملک الوھاب

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے فرمایا، کیا تم نے ابوبکر کے بارے میں کوئی شعر کہا ہے انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑھو میں سنتا ہوں۔ حضرت حسّان نے کہا:

وَثَانِی اثْنَیْن فِی الْغَارِ الْمنیف وَقَدْ
طَافَ الْعَدُوّ بِہٖ اِذْ صَاعِدَ الْجَبَلاَ
وَکَانَ حِبّ رَسُوْلِ اللّٰہ قد عَلِمُوا
مِنَ الْبَرِیّۃِ لَمْ یَعدلِ بِہٖ الرَّجلاَ

مفہوم

اور جب دشمن ان کی تلاش میں پہاڑ پر چڑھے جبکہ وہ محاصرہ کئے ہوئے تھے اور ابوبکر غار (ثور) میں دو میں سے ایک تھے اور آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب تھے اور تمام صحابہ جانتے تھے کہ اس خصوصیت میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے یہاں تک کہ آپ کے پچھلے دندان مبارک دکھائی دینے لگے پھر فرمایا اے حسان! تم نے سچ کہا وہ ایسا ہی ہے جیسا تم نے کہا

ہے۔(اسے ابن عدی اور ابن عساکر نے روایت کیا ہے۔)

جان لو اس باب میں کثیر احادیث آئی ہیں لیکن یہ مختصر رسالہ اتنے ہی پر اکتفا کرنے والے کے لیے ہے۔ ہر قسم کی حمد اول و آخر، ظاہر و باطن، مالک الملک کے لیے ہے۔

وصلی اللّٰہ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آله وصحبه وازواجه

وذریته وسلم تسلیماً کثیراً دائماً ابداً سرمدا.

الیٰ یوم الدین .وحسبنا اللّٰہ ثم الحمد اللّٰہ والصلاة علیٰ رسوله.

تخریج حوالہ جات

(الروض الانیق)

حدیث نمبر۱ — مسند احمد، باقی مسند الانصار، رقم۔۲۳۰۶۸، فضائل الصحابہ، رقم:۲۲۶
کنز العمال، رقم:۳۲۵۶۱

حدیث نمبر۲ — الجامع الترمذی عن علی فی باب مناقب ابی بکر وعمر، رقم الحدیث:۳۵۹۹
مختارہ، رقم:۲۵۰۹-۲۵۱۰، معجم کبیر، رقم:۲۲/۱۰۴

حدیث نمبر۳ — الجامع الترمذی، مناقب، رقم:۳۶۸۱۔ سنن ابن ماجہ، المقدمہ، رقم:۱۳۵
ابوداؤد فی السنہ، رقم:۴۰۳۱۔ فضائل الصحابہ لاحمد، رقم:۸۵

حدیث نمبر۴ — الجامع الترمذی، بلفظ "ہذان السمع والبصر" فی مناقب ابی بکر وعمر،
رقم:۳۶۰۴۔ فضائل الصحابۃ، امام احمد، رقم:۲۰۵۷۷،۲۸۲/۲

حدیث نمبر۵ — مستدرک حاکم،۷۸/۳ رقم:۴۴۹۸، فضائل الصحابۃ،۲۸۲/۱
ابن عساکر،۱۱۶/۳۰، عن جابر، کنز العمال، رقم:۳۲۶۷۱

حدیث نمبر۶ — الخلیلی فی مشیختہ عن انس، ابن حبان فی الضعفاء ابن عساکر عن
عمرو بن شعیب عن ابیہ عن وجدہ وفیہ کادح بن رحمۃ۔ قال ابن عدی:
یروی الموضوعات عن الثقات۔ الکامل،۸۳/۶۔ کنز العمال،
رقم:۳۳۰۶۱
کتاب المجروحین،۲۳۰/۲، رقم:۹۰۴

حدیث نمبر۷ — ابن عساکر،۳۶۵/۱۳۔ غیر ماذکر فیہ علی بن ابی طالب، کنز العمال،
رقم:۳۳۶۷۰۔ الفردوس الدیلمی،۴۳۸/۱، رقم:۱۷۸۷

حدیث نمبر ۸	الکامل، رقم: ۳۶۸، ۱۸۰/۲۔ العلل المتناہیہ، ۱۹۸/۱۔ کنز العمال، رقم: ۳۲۶۴۵، جامع الاحادیث والمراسیل، رقم: ۲۲/۱۲۴
حدیث نمبر ۹	الکامل، ج ۵، ص، ۲۷۶۔ مجمع الزوائد: ۴۴/۹۔ کنز العمال، رقم: ۳۲۵۴۸
حدیث نمبر ۱۰	صحیح بخاری، مناقب، رقم: ۳۳۸۳، صحیح مسلم، فضائل الصحابۃ، رقم: ۴۳۹۰
حدیث نمبر ۱۱	کنز العمال، رقم: ۳۳۰۶۲
حدیث نمبر ۱۲	ابن عساکر، ۲۰۶/۳۰، کنز العمال، رقم: ۳۲۶۸۲ ابن عدی، ۱۴۲/۶۔ ذخیرۃ الحفاظ، ۲۱۲۶/۴
حدیث نمبر ۱۳	الفردوس بماثور الخطاب، ۴۳۷/۱، رقم: ۱۷۸۰ کنز العمال، رقم: ۳۲۵۵۰
حدیث نمبر ۱۴	مسند الفردوس، ۴۳۸/۱۔ کنز العمال، رقم: ۱۷۸۳ ابن عساکر، ۱۸۲/۳۔ کنز العمال، رقم: ۳۲۶۸۶
حدیث نمبر ۱۵	الجامع الترمذی، مناقب ابی بکر وعمر، رقم: ۳۶۱۲۔ مستدرک حاکم، ۶۴/۲، رقم: ۴۴۵۳۔
حدیث نمبر ۱۶	الفردوس للدیلمی، ۴۳۷/۱، رقم: ۱۷۸۲۔ کنز العمال، رقم: ۳۳۰۶۳ فضائل الخلفاء الراشدین الاصفہانی، رقم: ۲۳۳۔ عن جابر۔ الضعفاء الکبیر للعقیلی
حدیث نمبر ۱۷	سنن ابوداؤد فی السنۃ، رقم: ۴۰۳۳: مستدرک حاکم، ۷۷/۳، رقم: ۴۴۹۴

حدیث نمبر۱۸ — مسند الفردوس، ۱/۴۰۴، رقم: ۱۶۳۱۔ کنز العمال، رقم: ۳۲۵۸۸

حدیث نمبر۱۹ — ابن عساکر، ۳۰/۱۲۹ عن عبداللہ بن عمرو بن عاص۔ فوائد تمام عن ابن عمرو بن عاص، رقم: ۱۳۷

حدیث نمبر۲۰ — فضائل الصحابۃ، ۱/۱۵۲، رقم: ۱۳۵۔ ابن عساکر، ۳/۲۰۸
کتاب المجروحین، ۱/۱۳۵۔ السنۃ لابن ابی عاصم، رقم: ۱۰۲۳
امالی ابن بشران، رقم: ۵۸۹

حدیث نمبر۲۱ — فضائل الصحابۃ لابی نعیم، ۱/۲۰۶، رقم: ۲۲۸-۱۹۴۔ عن ابی بکرۃ فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل، رقم: ۱۹۷۔ کنز العمال، رقم: ۳۲۶۸۸۔ شرح مذاہب اہل السنۃ: لابن شاہین، رقم: ۱۵۳

حدیث نمبر۲۲ — صحیح بخاری فی المناقب والمغازی، رقم: ۳۳۸۹۔ صحیح مسلم، فضائل الصحابۃ، رقم: ۴۳۹۶

حدیث نمبر۲۳ — نوادر الاصول، ۱/۱۶۶۔ ابن عساکر، ۳۰/۲۱۴۔ کنز العمال، رقم: ۳۲۶۹۸

حدیث نمبر۲۴ — الجامع الترمذی، مناقب عمر، رقم: ۳۶۲۵۔ کنز العمال، رقم: ۳۲۶۹۸
میزان الاعتدال للذہبی، ۲/۳۸۹

حدیث نمبر۲۵ — صحیح مسلم، فضائل الصحابۃ: فضائل ابی بکر، رقم: ۴۳۹۹
مسند احمد، باقی مسند الانصار، رقم: ۲۳۹۶۱

حدیث نمبر۲۶ — الجامع الترمذی فی مناقب ابی بکر و عمر، رقم: ۳۵۹۵۔ (ترمذی نے اسے حسن کہا ہے) سنن ابن ماجہ، مقدمہ، رقم: ۹۴

حدیث نمبر۲۷ — مجمع الزوائد، ۹/۵۳۔ ابن عساکر، ۳۰/۲۲۹۔ کنز العمال،

رقم:۳۲۶۴۹

حدیث نمبر۲۸ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، فضائل الصحابۃ، ۱/ ۲۲۵، رقم: ۲۸۸
کنز العمال، رقم: ۳۳۱۲۵۔ المجروحین، ۱/ ۳۴۵، رقم: ۴۴۳:
ابن عدی، ۳/ ۳۰

حدیث نمبر۲۹ ابن عساکر، ۳۰/ ۲۱۸۔ کنز العمال، ۳۲۵۵۲

حدیث نمبر۳۰ المجروحین، ۱/ ۵۳۵۔ تاریخ بغداد، ۳/ ۳۸۱۔ ابن عساکر، ۳۰/ ۲۰۷
الاحکام الصغریٰ، رقم: ۹۰۵، قال (صحیح الاسناد)

حدیث نمبر۳۱ ذخیرۃ الحفاظ، ۱/ ۵۷۱۔ کنز العمال، رقم: ۳۳۱۰۲

حدیث نمبر۳۲ ابن عساکر، ۳۰/ ۱۲۰۔ فضائل الصحابۃ الاحمد، رقم: ۱۰۵
مجمع الزوائد، ۹/ ۵۱۔ کنز العمال، رقم: ۳۲۶۵۸

حدیث نمبر۳۳ صحیح بخاری فی المناقب، رقم: ۳۳۸۱۔ صحیح مسلم فی الفضائل،
رقم: ۴۳۹۰

حدیث نمبر۳۴ مسند الحارث، کتاب المناقب، باب: فضل ابی بکر الصدیق،
رقم: ۹۴۶
مجمع الزوائد، ۹/ ۴۶۔ ابن عساکر، ۳۰/ ۱۳۰۔ کنز العمال،
رقم: ۳۲۶۳۱

حدیث نمبر۳۵ مسند الفردوس، للدیلمی، ۵۹/ ۱، رقم: ۱۶۸۔ کنز العمال، رقم: ۳۲۷۰۲

حدیث نمبر۳۶ مجمع الزوائد، ۷/ ۱۷۳۔ کنز العمال، رقم: ۳۲۵۵۲

حدیث نمبر۳۷ ابن عساکر، ۲۵/ ۴۵۶۔ مجمع الزوائد، رقم: ۹۱۹۴۱

حدیث نمبر۳۸ مجمع الزوائد، ۹/ ۵۲۔ کنز العمال، رقم: ۳۲۶۵۹۔ المعجم الکبیر، ۱۰/ ۷۷

رقم:۱۰۰۰۹۔لسان المیزان،۳/۳۶۵،رقم:۱۳۶۳۔

الفردوس للدیلمی،۳/۳۳۴،رقم:۵۰۰۵

حدیث نمبر ۳۹ — الجامع الترمذی،۱۰/۱۹۴،رقم:۳۸۴۷

حدیث نمبر ۴۰ — مستدرک حاکم عن حبیب ابن ابی حبیب،۲/۶۷،رقم:۴۴۲۲